REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۳ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت ناساز ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

آئندہ ماہ کی دس تاریخ سے نہر سویز میں جہازوں کی آمد و رفت شروع ہو جائیگی

مقررہ میعاد سے پانچ ہفتہ پہلے ہی نہر کی صفائی مکمل ہونے کی توقع

قاہرہ ۱۳ مارچ۔ اقوام متحدہ کی طرف سے نہر سویز کی صفائی کے انچارج جنرل ویلر نے توقع ظاہر کی ہے کہ نہر آئندہ ماہ کی دس تاریخ سے ہر قسم کے جہازوں کی آمد و رفت کے لئے کھول دی جائے گی۔ کل ان کے ایک نمائندے نے اس توقع کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہر کی صفائی کے لئے وقت کا جو اندازہ لگایا گیا تھا صفائی کا کام اس سے پانچ ہفتہ پہلے ہی مکمل ہو جائیگا۔ نمائندے نے مزید بتایا کہ پورٹ سعید میں جو سب سے بڑی اور آخری رکاوٹ ہے۔ اسے ہٹایا جا رہا ہے۔ اس کے بعد شمالی علاقے سے بھاری جہازوں کے گزرنے کے لئے بھی راستہ صاف ہو جائے گا۔ اب تک نہر کا ۸۰ فیصدی حصہ صاف کیا جا چکا ہے۔ مشہور امریکی رسالے "نیوز ویک" نے لکھا ہے کہ صدر ناصر نے امریکہ کو یقین دلایا ہے۔ کہ مصر اسرائیل کے سوا باقی تمام ملکوں کے جہازوں کیلئے نہر کو کھول دے گا۔

کل مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی نے بھی جو آجکل امریکہ سے مصر واپس جاتے ہوئے ایمسٹرڈم میں مقیم ہیں اخبار نویسوں کو بتایا کہ مصر نہر سویز کے راستے بین الاقوامی تجارت کو بحال کرنے کی مقدور بھر کوشش کرے گا کیونکہ اس میں مصر کا اپنا فائدہ ہے۔

مشرقی جرمنی میں روسی فوجیں متعین کی جائیں گی

روس اور مشرقی جرمنی کے درمیان سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

برلن ۱۳ مارچ۔ روس اور مشرقی جرمنی نے ایک نئے معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کی رو سے مشرقی جرمنی میں روسی فوجیں متعین کی جائیں گی۔ کل اس معاہدے پر برلن میں روس اور مشرقی جرمنی کے وزراء خارجہ نے دستخط کئے۔ کل حکومت مشرقی جرمنی کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت مشرقی جرمنی کے دفاع کو مستحکم بنانے کی کوشش کر رہی تھی۔ یہ نیا معاہدہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کے ذریعہ حکومت نے اپنی خود مختاری کو اور زیادہ مستحکم کیا ہے۔

یارنگ سٹاک ہالم سے کراچی روانہ ہو گئے

سٹاک ہالم ۱۳ مارچ۔ اقوام متحدہ میں سویڈن کے نمائندے مسٹر یارنگ جو پچھلے ماہ سلامتی کونسل کے صدر تھے سٹاک ہالم سے کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ اقوام متحدہ کے خاص نمائندے کی حیثیت سے سلامتی کونسل کی تازہ ترین قراردادوں کے متعلق پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں سے گفتگو کریں گے۔

امریکہ کا ایک خاص مشن مشرق وسطی روانہ ہو گیا

واشنگٹن ۱۳ مارچ۔ امریکہ کا ایک خاص مشن جسے صدر آئزن ہاور نے مشرق وسطی بھیجا ہے کل واشنگٹن سے بیروت روانہ ہو گیا۔ اس کی قیادت مسٹر رچرڈ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کل روانہ ہونے سے قبل اخبار نویسوں کو بتایا کہ میرا کام یہ ہے کہ صدر آئزن ہاور کے منصوبے کے متعلق اگر مشرق وسطی کے ممالک میں کوئی غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ تو اسے دور کیا جائے۔

پاکستان کی درآمدی برآمدی تجارت

کراچی ۱۳ مارچ۔ اس سال جنوری کے مہینے میں پاکستان نے درآمد کے مقابلے میں دوسرے ملکوں کو ۷ کروڑ ۱۱ لاکھ روپے کا مال زیادہ برآمد کیا۔ اس عرصہ میں جو مال باہر بھیجا گیا۔ اس کی مالیت ۲۵ کروڑ ۵۹ لاکھ روپے تھی۔ اس کے بالمقابل اس عرصہ میں ۱۸ کروڑ ۴۸ لاکھ روپے کا مال درآمد کیا گیا۔

مجلس مذاکرہ علمیہ کا اجلاس

مورخہ ۱۴ مارچ بروز جمعرات مجلس مذاکرہ علمیہ جامعۃ المبشرین کا اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں جناب پروفیسر خورشید احمد صاحب "مقام حدیث" کے موضوع پر مقالہ پیش فرمائیں گے۔ ممبران مجلس کے علاوہ دیگر اہل علم حضرات کو بھی شرکت کی دعوت دیجاتی ہے۔

وقت ۱۰ بجے صبح۔ مقام ہال جامعۃ المبشرین

(دیجی فضلی سکرٹری)

اردن کی پارلیمنٹ کا غیر معمولی اجلاس

عمان ۱۳ مارچ۔ اردن کے شاہ حسین نے پارلیمنٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس طلب کیا ہے۔ اس اجلاس میں برطانیہ اور اردن کا معاہدہ ختم کرنے کے متعلق آخری فیصلہ کیا جائے گا۔

مولانا آزاد منتخب ہو گئے

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ بھارت کے وزیر تعلیم مولانا آزاد گوڑگانواں کے حلقہ سے اپنے جن سنگھی حریف مول چند جشیوری کو ساڑھے پچانوے ہزار ووٹوں کی اکثریت سے ہرا کر لوک سبھا کے رکن منتخب ہو گئے۔

شاہ ایران سعودی عرب روانہ ہو گئے

تہران ۱۲ مارچ۔ شاہ ایران شاہ سعود کی دعوت پر آج سعودی عرب روانہ ہو گئے۔ وہ سعودی عرب میں پانچ روز قیام کریں گے۔

عمان میں قدیم مقبرہ کی دریافت

عمان ۱۲ مارچ۔ محکمہ آثار قدیمہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ عمان کے قریب جرش کے قدیم شہر کے گرد و نواح کی غاروں میں ۲ ہزار سال پرانے مقبرے نکلے ہیں جن میں پتھر کے تابوت ملے ہیں۔

ایجنڈا میں ضروری تصحیح

ایجنڈا احباب کی خدمت میں بھیجا جا رہا ہے۔ نمائندگان اپنی اپنی جماعتوں سے فوراً مشورہ کرلیں۔ تا کہ مجلس مشاورت میں وہ مشورہ پیش کر سکیں۔

اس کے صفحہ ۲ پر پہلی سطر میں "خلاف" کے بعد "نہیں" کا لفظ درج کر لیں۔ یہ لفظ سہو کتابت سے رہ گیا ہے۔

پرائیویٹ سیکرٹری

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ر مارچ ۱۹۵۷ء

یُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي بِهٖ كَثِيرًا

ساماتوی صاحب نے اپنے مضمون میں جو پہلا حوالہ پیش کیا ہے۔ وہ رسالہ "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے" میں سے لیا گیا ہے۔ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلی بار ۱۰ر جولائی ۱۹۰۸ء میں "حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر مخالفین کے اعتراضات کے جواب میں" لکھا تھا۔ ساماتوی صاحب سکا محولہ حصہ حسب ذیل ہے:۔

"خدا تعالیٰ تو خوب جانتا ہے۔ کہ کون اس کا بیٹا ہونے کے لائق ہے۔ اس لئے اگر کسی عظیم الشان لڑکے کی نسبت جو دنیا میں ایک تبدیلی پیدا کر دے۔ خبر دی جائے اور اس کو حضرت صاحب کا بیٹا قرار دیا جائے۔ تو کیا حرج ہے۔ .... ان الہامات سے یہ مراد نہ تھی۔ کہ حضرت اقدسؑ کے لڑکا ہو گا۔ بلکہ یہ مطلب تھا۔ کہ آئندہ زمانہ میں تیری نسل سے پیدا ہو گا۔ جو خدا کے نزدیک گویا تیرا ہی بیٹا ہو گا۔ .... پس جب سب نبیوں سے ایسا ہوتا چلا آیا ہے۔ اور انہوں نے آئندہ زمانہ کی خبریں بھی دی ہیں۔ تو اگر حضرت مسیح موعودؑ نے کچھ آئندہ زمانہ کی خبریں دیں۔ اور بتایا۔ کہ میری نسل سے ایک ایسا لڑکا ہو گا۔ جس کی ہیبت اس قدر ہو گی۔ کہ گویا خدا آسمان سے اس کی مدد کے لئے اتر آیا۔ تو کیا ہؤا اس سے تو ان کی اور بھی سچائی ثابت ہو گی۔ اور اس وقت کے لوگ اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھیں گے۔ اور فائدہ اٹھائیں گے۔ ....

یہ بیٹے کی پیشگوئی تو کسی ایسے لڑکے کی نسبت ہے۔ جو آپ کی نسل سے ہو گا۔ اور بڑی شان کا آدمی ہو گا۔ اور خدا کی نصرت اس کے ساتھ ہو گی۔ اور یہ بھی ثابت کر آیا ہوں۔ کہ حضرت اقدس کے الہامات میں ہی اس قسم کے استعارات نہیں ہیں۔ بلکہ پہلے نبیوں کے کلام میں اور قرآن و حدیث میں بھی ہیں۔ کہ بیٹا کہا جاتا ہے۔ اور مراد نسل میں سے کوئی آدمی ہوتا ہے۔" ....

دیکھو "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے۔"

اس حوالہ سے ساماتوی صاحب جو تاثر دلانا چاہتے ہیں۔ وہ انہی کے الفاظ میں یہ ہے کہ "مصلح موعود کے متعلق میاں صاحب کا عقیدہ ۱۹۱۳ء تک وہی تھا۔ جس پر آج تک جماعت احمدیہ لاہور قائم ہے۔"

جیسا کہ رسالہ کی تصنیف کی غرض بیان کی گئی ہے۔ مخالفین احمدیت کی طرف سے اعتراض اور اس کا جواب ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

"تیسری بات جس پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ وہ پانچویں بیٹے کی پیشگوئی ہے جس کی نسبت مخالفین سلسلہ کا خیال ہے۔ کہ وہ اب تک پوری نہیں ہوئی۔ کیونکہ حضرت اقدسؑ نے مواہب الرحمٰن کے صفحہ ۱۳۹ پر صاف طور سے لکھا تھا۔ کہ بشرنی بخامس فی حین من الاحیان۔ یعنی مجھے ایک پانچویں بیٹے کی بشارت دی گئی ہے۔ اور اسی طرح اور بہت سے الہامات سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آپ کے ہاں ایک اور لڑکا پیدا ہونے والا ہے۔ مثلاً یہ کہ انا نبشرک بغلام حلیم۔ ینزل منزل المبارک ساھب لک غلاما زکیا۔ رب ھب لی ذریۃ طیبۃ انا نبشرک بغلام اسمہ یحیٰی مظھر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء۔ مگر ان پیشگوئیوں کے ساتھ ہی مخالفین کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حضرت اقدس کا ایک الہام ہے، جو کہ اخبار الحکم ۳۰ر جون ۱۸۹۹ء کو شائع ہو چکا ہے۔ یعنی انی اسقط من اللہ واصیبہ یعنی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتا ہوں۔ اور اسی کی طرف جاتا ہوں۔ پھر اس کے بعد الہام ہؤا۔ کفی ھذا۔" اور ساتھ ہی لکھا ہے۔ کہ یہ مبارک احمدؑ کی ولادت کے وقت کے الہام ہیں۔ اب ہر ایک غور کرنے والا انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ پہلے الہام سے تو ثابت ہوتا تھا۔ کہ ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے۔ جو بچپن میں ہی فوت ہو جائے گا۔ اور دوسرے الہام کے یہ معنی ہیں۔ کہ یہ نسل یا یہ اولاد کافی ہے۔ اور اب اس کے بعد کوئی نرینہ اولاد نہیں ہو گی۔

چنانچہ پہلے الہام کے مطابق مبارک احمدؑ آٹھ سال کی عمر میں ہی فوت ہو گیا۔ اور دوسرے الہام کے مطابق آپ کے ہاں اور کوئی نرینہ اولاد نہیں ہوئی۔ اور تین چار برس کا عرصہ گذرا۔ کہ آپ کو الہام ہؤا۔ کہ انا نبشرک بغلام اور اس الہام کو آپ نے اپنے پوتے پر لگایا۔ کیونکہ جب دونوں کلام خدا کی طرف سے تھے۔ تو ان میں تناقض نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ اور دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہونے چاہیئے تھے۔ چنانچہ ملہم نے بھی اسی بات کے خیال سے آئندہ بیٹے کے الہام کو اپنے پوتے پر چسپاں کیا۔ کیونکہ پوتا بھی بیٹے کے قائم مقام ہوتا ہے۔ پس اس کے بعد لازم ہے۔ کہ ہر ایک الہام جو آئندہ بیٹے کی نسبت ہو۔ وہ آئندہ نسل کے لئے ہو۔ اور پھر یہ بھی غور کرنا چاہیئے۔ کہ زبان کے لحاظ سے بھی بیٹا آئندہ نسل کے کسی فرد پر بھی بولا جاتا ہے۔ چنانچہ عربی میں اس طرح کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔"

یہ جواب معترضین کے اس اعتراض کے متعلق تھا۔ کہ پانچواں بیٹا جس کی ولادت کا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں ذکر ہے۔ کہاں ہے۔ اس سے مخالفین یہ اعتراض اٹھاتے تھے۔ کہ نعوذ باللہ حضرت اقدس کی پیشگوئی پانچویں بیٹے کے متعلق پوری نہیں ہوئی۔ اس اعتراض کا جواب جیسا کہ مندرجہ بالا عبارت سے واضح ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ دیا کہ پانچواں بیٹا جس کی پیشگوئی بعض الہامات میں پائی جاتی ہے۔ آپ کی نسل سے کوئی بیٹا مراد ہو سکتا ہے۔ آپ نے اس حقیقت کو واضح کرنے کے لئے بہت سی مثالیں دی ہیں۔ لیکن آپ نے یہاں مصلح موعود کے متعلق خاص طور پر کوئی بات نہیں فرمائی۔ چونکہ آپ کے سامنے مصلح موعود کے تعین کا سوال نہیں تھا۔ بلکہ صرف پانچویں بیٹے کا سوال تھا۔ اس لئے آپ نے ان تمام الہامات کو لے لیا۔ جن کا اس وقت آپ کی دانست میں پانچویں بیٹے کی ولادت سے تعلق ہو سکتا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ رسالہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات سے اڑھائی ماہ بعد ہی لکھا تھا۔ اس وقت آپ کی عمر ۱۹ سال اور کچھ ماہ تھی۔ یہ درست ہے۔ کہ آپ نے پانچویں بیٹے کے تعلق میں بعض ایسے نشانات کا ذکر کیا ہے۔ جو مصلح موعود سے تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن اس سے یہ استدلال کرنا کہ آپ کا ۱۹۱۳ء میں مصلح موعود کے متعلق وہی عقیدہ تھا۔ اول تو اس لئے درست نہیں ہے۔ کہ عقیدہ اور تاویل میں فرق ہوتا ہے۔ کسی پیشگوئی کی تاویل قبل از وقت عقیدہ نہیں کہلاتی۔ بلکہ یہ محض ایک اندازہ ہوتا ہے۔ اور یہ اندازہ محض انسانی فکر کی حد تک ہوتا ہے۔ حقیقت صرف اللہ تعالیٰ کے علم میں ہوتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

ھو الذی انزل علیک الکتاب منہ ایات محکمات ھن ام الکتاب واخر متشابھات فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنۃ وابتغاء تاویلہ وما یعلم تاویلہ الا اللہ ...... الخ۔

ترجمہ:۔ وہی ہے۔ جس نے تجھ پر کتاب نازل کی۔ جس میں آیات محکمات ہیں۔ جو ام الکتاب ہیں۔ اور دوسری آیات ہیں۔ جو متشابہات ہیں۔ پس جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہوتا ہے۔ وہ اس میں سے متشابہات کی پیروی کرتے ہیں۔ تاکہ فتنہ اٹھے اور تاکہ وہ اصل بات معلوم کر لیں۔ حالانکہ ان کی تاویل اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ اور جو علم میں پختہ کار ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہ سب کچھ محکمات اور متشابہات اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ہے۔ اور عقل و خرد والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

اس آئینہ میں ساماتوی صاحب اپنا چہرہ بھی دیکھ سکتے ہیں۔ بہرحال یہ ایک مسلمہ امر ہے۔ کہ تمام پیشگوئیاں متشابہات کی ذیل میں آتی ہیں۔ اور جب تک وہ پوری نہ ہوں۔ ان کی حقیقت سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی پر واضح نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ انبیاء علیہم السلام پر بھی اسی حد تک واضح ہوتی ہے۔ جس حد تک اللہ تعالیٰ ان کو علم دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،

ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء

یعنی کوئی انسان صرف اسی حد تک علم پاتا ہے۔ جس حد تک اللہ تعالیٰ اس کو دینا چاہتا ہے۔ اور بس۔

ہمیں ساماتوی صاحب اور ان تمام لوگوں کو جنہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لٹریچر پڑھا ہے۔ اس امر کی مثالیں دینے کی ضرورت نہیں۔ کہ اکثر اندازہ لگانے میں اللہ تعالیٰ کے مقربوں کو بھی اصل حقیقت کا علم نہیں ہوتا

(باقی صفحہ ۸ پر)

جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کے مقدس اجتماع میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصائح اور اختتامی دعا

فرمودہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء کو جلسہ سالانہ کے اختتام پر احباب جماعت کو جو قیمتی نصائح فرمائیں۔ اور جن اہم امور کے متعلق دوستوں کو دعائیں کرنے کا ارشاد فرمایا۔ وہ تمام نصائح اور ارشادات ذیل میں صیغہ زود نویسی کی طرف سے احباب کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ ارشادات صیغہ زود نویسی اپنی ذاتی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔ (خاکسار:- محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی)

"سیر روحانی" کے موضوع پر حضور نے اپنی تقریر ختم کرنے کے بعد دوستوں سے فرمایا:-

اب میں دعا کروں گا۔ آپ بھی رستہ میں

دعائیں کرتے جائیں

کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی دیتا چلا جائے۔ اور محمد رسول اللہؐ کا باغ اور اس کے بعد جو اس کو دوسری زندگی مسیح موعود نے بخشی ہے۔ وہ باغ قیامت تک آباد ہوتا چلا جائے۔ اور مسیحیوں کی طرح وہ دن نہ لائے کہ ہم موسےٰؑ کا باغ مسیحؑ کے حوالے کر دیں۔ بلکہ ہم مسیح کے باغ کو بھی محمد رسول اللہؐ کے حوالے کریں۔ اور کبھی کوئی شیطان اور خناس ایسا پیدا نہ ہو جو ہمارے دل میں یہ وسوسہ ڈالے کہ مسیح موعودؑ جو محمد رسول اللہؐ کا غلام تھا وہ نعوذ باللہ من ذالک محمد رسول اللہؐ کا ہمسر تھا بلکہ ہمیشہ ہم اس کو غلام ہی سمجھتے رہیں۔ اور ہمیشہ اس کے کام کو

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کام

اور اس کی جماعت کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت سمجھتے رہیں۔ اور محمد رسول اللہؐ کے مقابلہ میں اس کو ایک ادنےٰ غلام اور ایک چھوٹا شاگرد ہی سمجھتے رہیں۔ جس کے ذریعہ سے خدا نے محمد رسول اللہ کی عظمت قائم کی ہے۔ ہم یقین رکھیں کہ مسیح موعود کو جو کچھ ملا ہے محمد رسول اللہ کے طفیل ملا ہے۔ اور ہم کو جو مسیح موعودؑ سے ملا ہے۔ وہ بھی محمد رسول اللہؐ کا ہی انعام ہے۔ جو ہمارا ہے وہ مسیح موعودؑ کا ہے جو مسیح موعود کا ہے وہ محمد رسول اللہؐ کا ہے۔ اور ہر چیز سمٹ کے آخر محمد رسول اللہؐ کے ہاتھوں میں جاتی ہے۔ اور ہر پودا اکھیڑا جا کر آخر محمد رسول اللہ کے باغ میں لگتا ہے۔ سو یہ دعائیں رستہ میں کرتے چلے جاؤ۔ دعا کے بعد میں رخصت کر دونگا۔ رستہ میں بھی دعائیں کرتے چلے جانا کہ اللہ تعالیٰ اپنی برکتوں سے ہماری حفاظت کرے۔ اور اپنے دین اسلام کی حفاظت کرے۔ اور اس کی ترقی کے پھر سامان پیدا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ پھر اپنی برکت اور رحمت سے

قادیان ہم کو واپس دلائے

تاکہ وہ جو اصل مرکز ہے۔ ہم پھر وہاں جائیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ربوہ میں زمین نہ خریدو۔ دیکھو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینہ بسایا تھا پھر مدینہ بھی آباد رہا اور مکہ بھی۔ تو یہ کبھی نہ وہم کرنا کہ ربوہ اجڑ جائے گا ربوہ کو خدا نے برکت دی ہے۔ ربوہ کے چپہ چپہ پر اللہ اکبر کے نعرے لگے ہیں۔ ربوہ کے چپہ چپہ پر محمد رسول اللہ پر درود بھیجا گیا ہے۔ خدا اس زمین کو کبھی ضائع نہیں کرے گا جس پر نعرہ تکبیر لگے ہیں۔ اور محمد رسول اللہؐ پر درود بھیجا گیا ہے۔ یہ بستی قیامت تک

خدا تعالیٰ کی محبوب بستی

رہے گی۔ اور قیامت تک اس پر برکتیں نازل ہونگی اس لئے یہ کبھی نہیں اجڑے گی کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ بلکہ محمد رسول اللہؐ کا نام ہمیشہ یہاں سے اونچا ہوتا رہے گا۔ اور قادیان کی اتباع میں یہ بھی محمد رسول اللہؐ کا جھنڈا دنیا میں کھڑا کرتی رہے گی انشاء اللہ تعالےٰ

اس کے بعد حضور کے ارشاد پر مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب نے وہ تاریں پڑھ کر سنائیں۔ جو دنیا کے مختلف ممالک اور پاکستان کے اطراف و جوانب سے آئی تھیں۔ اور جو دعا اور مبارکباد کے پیغامات پر مشتمل تھیں۔

تاریں سنائے جانے کے بعد حضور نے ارشاد فرمایا۔

باہر کے پیغاموں سے آپ نے دیکھ لیا ہوگا کہ چاہے ایک ایک دو دو ہی سہی۔ مگر اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے

محمدی باغ کا پودا

مغرب سے مشرق تک سب جگہ لگا دیا ہے۔ کیا امریکہ اور کیا یورپ اور کیا مڈل ایسٹ اور کیا انڈونیشیا۔ اور کیا بورنیو اور کیا ملایا اور کیا فلپائن اور کیا سپین اور کیا جرمنی اور کیا سکنڈے نیویا گویا اوپر کے برف پڑنے والے علاقوں اور نیچے کے برف پڑنے والے علاقوں اور مغرب و مشرق میں سب جگہ پر خدا تعالےٰ نے اس پودے کو لگا دیا ہے۔ آپ کو کافر کہنے والے مولوی آخر تیرہ سو سال سے کہاں تھے۔ انہوں نے صرف کافر ہی بنائے ہیں۔ لیکن جس کو کافر اور اکفر اور دجال کہا جاتا ہے۔ اس نے محمد رسول اللہ پر درود پڑھنے والے لوگ بحر منجمد شمالی سے لے کر بحر منجمد جنوبی تک پیدا کر دیئے ہیں۔ ہر جگہ پر

اسلام کا جھنڈا

گاڑنا اگر کافر ہی کا کام ہے۔ تو اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ ہم میں دو چار کافر ایسے اور بنا دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود فرماتے ہیں ؎

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
خدا کے عشق کے بعد مجھے محمد رسول اللہؐ کا عشق ہے ؎
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم
اگر خدا کے بعد محمد رسول اللہؐ سے عشق کرنا کفر ہے۔ تو مجھے خدا کی قسم میرے جیسا کافر کوئی نہیں۔ تو اگر دنیا میں اسلام کی تبلیغ کرنا۔ اور لوگوں میں قربانی کی ایسی روح پیدا کر دینا کفر ہے۔ تو پھر سب سے بڑے کافر ہم ہیں لوگ کہیں گے۔ کہ مبلغ گئے اور انہوں نے تبلیغ کی۔ مرزا صاحب نے کیا کیا۔

میں کہتا ہوں

کہ اگر خدا چاہتا تو تم دوسرے لوگوں کے اندر کیوں نہ یہ جوش پیدا کر دیتے۔ آخر مسیح موعود نے جو لوگوں کے دلوں میں جوش پیدا کیا ہے۔ تم کیوں نہیں پیدا کرتے۔ تمہارے لوگ باہر غیر ممالک میں کیوں نہیں جاتے اب کچھ لوگ جانے لگے ہیں۔ مگر دنیوی اغراض کے لئے۔ ایک تبلیغی پارٹی بنی ہے۔ گورنمنٹ کے افسر اس کے ساتھ ہیں۔ گورنمنٹ کی امداد ان کو حاصل ہے۔ ان کو ایکسچینج مل جاتا ہے۔ ہمارے مبلغوں کو نہیں ملتا۔ ورنہ اگر ہمارے مبلغوں کو ملتا۔ تو اب تک ہمارے مبلغوں کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہو جاتی۔ جتنی کل میں نے بیان کی تھی۔ امریکہ میں ایک پاکستانی جرنیل گیا۔ اس کی بیوی احمدی تھی۔ ایک دن وہ ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے کہ

ہمارا مبلغ

پہنچا۔ ہم مبلغوں کو خرچ بہت کم دیتے ہیں۔ اس کے سیدھے سادے کپڑے تھے ان کو برا لگا کہ میں جرنیل اور بڑا آدمی ہوں پاکستان کا اس ملک میں نمائندہ ہوں۔ میرے کپڑے اچھے ہیں۔ میری بیوی کے کپڑے اچھے ہیں۔ اور یہ جو اس کا پیر بھائی ہے۔ اس کے کپڑے گندے ہیں۔ تو اس کی بیوی نے بتایا کہ وہ میری طرف دیکھ کر ہنسکر کہنے لگا۔ دیکھو وہ تیرا پیر بھائی جا رہا ہے۔ مطلب یہ کہ تم اتنے ذلیل ہو۔ وہ کہنے لگی خدا نے میری عزت رکھ لی۔ معاً اس کے نعرہ کے بعد تبلیغی جماعت کے ملاں آئے جن کے پاس نہ

گھٹنوں تک چڑھے ہوئے تھے۔ اور انہوں نے ہاتھ میں دو سنے لے کر ان کے اندر کھانا ڈالا ہوا تھا۔ اور ان کے ہاتھ میں طہارت کے لئے مٹی کے لوٹے تھے۔ پھر انہوں نے کھا کھا کے میزوں کے نیچے کاغذ پھینکنے شروع کئے۔ میں نے اسے کہا۔ یہ تمہارے پیر بھائی ہیں۔ وہ کہنے لگی۔ میرا خاوند اتنا شرمندہ ہوا۔ کہ پھر ایک لفظ بھی اس کے منہ سے نہ نکلا۔ تو دیکھو

یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل ہے

تم نے سنا ہے۔ امریکہ سے بھی تاریں آئی ہیں۔ سکنڈے نیویا سے بھی آئی ہیں۔ ایک طرف بحیرہ منجمد شمالی کے قریب ہے۔ اور روس سے بھی اوپر ہے۔ مگر وہاں سے بھی تاریں آئی ہیں۔ پھر ہالینڈ سے بھی آئی ہیں پھر جرمنی سے بھی آئی ہیں۔ بلکہ جرمنی کا ایک نمائندہ یہاں بیٹھا ہے۔ جو یونیورسٹی میں پروفیسر ہے۔ اور بڑا قابل آدمی ہے۔ پھر سوئٹزرلینڈ سے بھی آئی ہیں۔ دمشق سے بھی آئی ہیں۔ بیروت سے بھی آئی ہیں۔ سپین سے بھی آئی ہیں۔ لنڈن سے بھی آئی ہیں۔ پھر نیچے چلے جاؤ۔ تو پاکستان کو چھوڑ کر ہندوستان سے آئی ہیں۔ اور پھر جنوبی ہند تک سے آئی ہیں۔ پھر ملایا سے آئی ہیں۔ پھر اس سے پرے جا کے انڈونیشیا سے آئی ہیں۔ پھر اس سے اوپر جاپان کے پاس اور فلپائن کے پاس جا کر بورنیو سے آئی ہیں غرض

مشرق اور مغرب میں

کوئی گوشہ نہیں۔ جہاں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ مرزا صاحب کے طفیل نہیں پڑھا گیا۔ اور مولوی ابھی تک یہی کہتے چلے جاتے ہیں۔ کہ کافر اکفر۔ اس کے ماننے والے دجال۔ وہ دجال جو اسلام کو مارنے آیا تھا۔ مرزا صاحب کا کتنا کمال ہے۔ کہ اس دجال کو کلمہ پڑھوانے پر مقرر کر دیا۔ آخر یہ کتنی بڑی شان ہے۔ کہ دجال کا کام تو یہ لکھا تھا۔ کہ وہ کلمہ لوگوں سے چھڑوائیگا مگر مرزا صاحبؑ نے وہ دجال پیدا کئے۔ کہ انہوں نے دنیا بھر میں لوگوں سے کلمہ پڑھوا دیا۔

پس دعائیں کرو ان

تمام مبلغین کے لئے

جو باہر ہیں۔ کیونکہ وہ آپ لوگوں کا کام کرتے ہیں۔ آپ لوگ اپنے بیوی بچوں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ بے شک مال دیتے ہیں۔ مگر مال کا کچھ حصہ۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں۔ جو اپنا بہت سا مال بھی

دیتے رہے ہیں۔ اور پھر چھوٹی نوکریوں اور چھوٹے گذاروں پر جا رہے ہیں۔ ایسے

تنگ گذاروں پر جا رہے ہیں

کہ غیروں کو بھی دیکھ کر رحم آتا ہے۔ ایک پاکستانی فوج کا میجر باہر کسی جگہ پر پاکستان کی طرف سے گیا۔ اس نے مجھے خط لکھا۔ اور بعد میں مجھے کوئٹہ میں خاص طور پر ملا۔ کہنے لگا میں نے آپ کا فلاں مبلغ دیکھا ہے۔ وہ بڑی اعلیٰ خدمت کرتا ہے مگر اس کے کپڑے اور اس کے کھانے ایسے ردّی تھے۔ کہ مجھے شرم آتی تھی۔ کہ وہ اسلام پھیلانے کے لئے آیا ہے۔ اور اتنی غربت میں ہے۔ تو میں آپ سے درخواست کرنے آیا ہوں۔ کہ آپ اپنے مبلغ کو اتنا روپیہ تو دیا کریں۔ کہ جس سے وہ کھانا کھا سکے۔ اور کپڑے پہن سکے۔ تو ایسی تنگی میں وہ لوگ گذارہ کرتے ہیں۔ مگر پھر بھی ان پر ایک ہی دھن سوار ہے۔ اور رات دن یہ جنون ہے۔ کہ دنیا کلمہ پڑھنے لگ جائے۔ ان کی حالت اس میراثن کی سی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں آئی۔ اس کا بیٹا عیسائی ہو گیا تھا۔ اور وہ مسلول تھا۔ وہ اسے حضرت صاحب کے پاس قادیان میں تبلیغ کے لئے لائی۔ مگر اس پر اثر نہ ہوا۔ اور وہ رات کو بھاگ گیا۔ وہ اسی وقت رات کو گئی۔ اور اس کو پکڑ کر لائی۔ میں نے دیکھا۔ حضرت صاحب چارپائی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ پیروں پر آ کر لوٹتی تھی۔ اور بے تحاشا روتی تھی۔ اور کہتی تھی۔ حضور میں آپ سے کوئی دولت نہیں مانگتی۔ کوئی روپیہ نہیں مانگتی۔ میں آپ سے یہ بھی نہیں کہتی۔ کہ میرا یہ لڑکا پھر تندرست ہو جائے اگر اچھا ہو جائے تو خدا کا فضل ہے۔ میں صرف یہ چاہتی ہوں۔ کہ یہ کلمہ پڑھ کے مرے۔ یہ محمد رسول اللہ کا باغی ہو کر نہ مرے۔ یہ میرا اکلوتا بیٹا ہے۔ میں آپ سے یہ درخواست کرتی ہوں۔ کہ آپ دعا کریں۔ یہ بچ جائے۔ لیکن اگر نہیں بچ سکتا۔ تو نہ بچے۔ میری صرف اتنی خواہش ہے۔ کہ یہ ایک دفعہ کلمہ پڑھ لے۔ پھر بے شک اس کی جان نکل جائے۔ تو وہی جوش جو اس میراثن کے اندر تھا۔ وہ ہمارے مبلغوں کے اندر بھی ہے۔ بھوکے مرتے ہیں۔ لوگوں سے گالیاں سنتے ہیں۔ تکلیفیں اٹھاتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ یہی کہتے ہیں۔ کہ جب تک دنیا بھر سے ہم محمد رسول اللہؐ کا کلمہ نہ پڑھوا لیں۔ ہم بس نہیں کرنے کے۔

میڈرڈ یعنی سپین میں ہمارا مبلغ ہے۔ اور سپین کی گورنمنٹ اسلام کی تبلیغ کی اجازت نہیں دیتی۔ وہ خرچ بھی کوئی نہیں لیتا۔ ادھر ادھر پھیری کر کے اپنا اور اپنی بیوی بچوں کا گذارہ کرتا ہے۔ اور تبلیغ کرتا ہے۔ اب خدا کے فضل سے وہاں سات آدمی مسلمان ہو چکے ہیں۔ لیکن ہماری گورنمنٹ کی یہ عنایت ہے۔ کہ میرے نام گورنمنٹ کا نوٹس آیا۔ کہ اس مبلغ کو بلا لو۔ سپین کی حکومت ناپسند کرتی ہے۔ حالانکہ ان کو سپین کی گورنمنٹ کو یہ کہنا چاہیئے تھا۔ کہ اس ملک میں عیسائیت کا کئی سو مبلغ کام کر رہا ہے۔ اگر تم نے اس سے یہ سلوک کیا۔ تو ہم ان مبلغوں کو بھی یہاں سے نکال دیں گے۔ ورنہ اسلام کا ایک مبلغ جو تمہارے ملک میں گیا ہے اس کو اجازت دو۔ تو ایسی دشمنیوں کے باوجود اور تکلیفوں کے باوجود ہمارے آدمی کام کر رہے ہیں۔ پس دعائیں کرو ان لوگوں کے لئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی زبانوں میں برکت دے۔ ان کے حوصلوں میں برکت دے۔ ان کی تبلیغ میں برکت دے۔ اور لاکھوں لاکھ آدمی خدا کے فضل سے اسلام میں داخل ہوں۔ ادھر یہ بھی دعا کرو۔ کہ اللہ تعالیٰ تم کو توفیق دے۔ کہ تم نمازوں کے پابند ہو۔ تم ذکر الٰہی کے پابند ہو۔ تمہاری محبت الٰہی روز بروز بڑھتی رہے۔ تمہاری محبت رسولؐ ترقی کرے۔ تم اسلام کے سچے نمونہ ہو تمہیں دیکھ کر دشمن بھی محمد رسول اللہؐ کا کلمہ پڑھنے لگ جائے۔ اور کہے کہ جس محمد رسول اللہؐ نے یہ بچے جنے ہیں۔ دھن ہے وہ باپ جس نے یہ بچے جنے ہیں۔ جھوٹ تمہارے قریب نہ آئے۔ فریب تمہارے قریب نہ آئے۔ چوری چکاری تمہارے قریب نہ آئے۔ دغابازی تمہارے قریب نہ آئے۔ خیانت تمہارے قریب نہ آئے۔ تم ایمان اور اسلام کے اعلیٰ درجہ کے نمونے ہو جاؤ۔ اور عرش پر تمہارا پیدا کنندہ تم کو دیکھ کر خوش ہو جائے۔ پس اپنے لئے بھی دعائیں کرو۔ مبلغوں کے لئے بھی کرو۔ اور پھر یہ دعائیں کرو۔ کہ اللہ تعالیٰ جس اخلاص اور ایمان سے تم کو یہاں لایا ہے۔ اس سے زیادہ اخلاص اور ایمان لے کر تم اپنے گھروں کو جاؤ۔ اور وہ سارا سال بڑھتا رہے۔ اور جب اگلے سال تم پھر آؤ (بلکہ اور بھی زیادہ آؤ) تو اس وقت تمہارا ایمان اس سے کئی گنے زیادہ بڑھا ہوا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے بچوں اور تمہاری اولادوں کو صاحب کشف اور صاحب الہام بنائے اور ان کے ایمان مضبوط کرے۔ اور ہمیشہ ہمیش غیر متزلزل ایمان لے کر تم قیامت تک محمد رسول اللہؐ کے جھنڈے کو کھڑا رکھو۔ خدا تعالیٰ تمہارے لیڈروں اور علماء کو بھی توفیق دے کہ وہ پچھلے علماء کی طرح (گو ان میں سے بعض تو بڑے نیک تھے) کفر بازی میں اپنی عمریں ضائع نہ کریں۔ بلکہ وہ ہمیشہ ہمیش تم کو اسلام کی تبلیغ پر لگائے رکھیں۔ آپ بھی تبلیغ اسلام کریں۔ اور دنیا میں اسلام کو روشن کرنے میں لگے رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ مجھے بھی توفیق دے۔ کہ میں آپ لوگوں کی خدمت کرتا رہوں۔ اسی طرح اسلام کی خدمت کر سکوں۔ اور محمد رسول اللہؐ کی خدمت کر سکوں۔ اس کا بڑا فضل ہے۔ کہ اس بیماری میں جبکہ کل کا مضمون گو ایسا علمی نہیں تھا۔ مگر پھر بھی چونکہ بڑا پیچ دار تھا۔ مجھے کئی دن حوالوں کو ترتیب دینے میں بڑی محنت کرنی پڑی۔ گو پھر بھی کچھ رہ گئے۔ اس کی وجہ طبیعت پریشان تھی۔ اور میں ڈرتا تھا۔ کہ شاید میں جلسہ سنبھال نہ سکوں۔ لیکن خدا کا فضل ہو گیا۔ کہ جلسہ کی آخری تقریر بھی ختم ہو گئی۔ اب جو تھوڑا سا املاؤں کا کام باقی رہ گیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی بھی توفیق دے۔ اور مجھے صحت دے۔ تا کہ میں قرآن شریف کی تفسیر جلدی سے لکھ لوں۔ اور اس کا ترجمہ جلدی سے شائع کر سکوں۔ اور مجھے توفیق دے۔ کہ آپ لوگوں کے لئے دعائیں کرتا رہوں۔ اور خدا تعالیٰ میری دعاؤں کو سنے۔ اور آپ لوگوں کے ایمان اور اخلاص میں برکت دے۔ اور آپ محمد رسول اللہؐ کا شاندار پودہ بنیں۔ وہ حیات کا پودہ جو کہ بائیبل کے رو سے آدم کے زمانہ میں جنت کے وسط میں لگایا گیا تھا۔ علم و عرفان میں آپ ترقی کریں۔ اور

قرآن کو سمجھیں اور قرآن پر عمل کریں

اور خدا سے آپ راضی ہوں۔ اور خدا آپ سے راضی ہو۔ اللّٰھم آمین۔

اب

میں دعا کرتا ہوں

جو دعائیں میں نے کی ہیں۔ وہ بھی اور جن لوگوں نے باہر سے دعاؤں کی خواہشیں کی ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کریں۔ اسی طرح اپنے لئے بھی کریں۔ اپنے گھر والوں کے لئے کریں۔ اور جو احمدی یہاں نہیں آ سکے۔ اور ان کے دل آنے کے لئے چاہتے تھے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی ہماری سب دعاؤں میں شریک کرے۔

اس کے بعد حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی۔

سیرالیون میں احمدیہ لائبریری کی غیر معمولی مقبولیت

ایک غیر احمدی دوست کا قابل قدر عطیہ

احمدی احباب سلسلہ کا لٹریچر لائبریری کیلئے پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون)
بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

جیساکہ احباب کو علم ہے کہ سیرالیون میں پہلی مسلم پبلک لائبریری قائم کرنے کا شرف جماعت احمدیہ سیرالیون کو حاصل ہوا ہے۔ گذشتہ سال سے عام پبلک خصوصاً مسلمان طبقہ اس لائبریری سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ بہت سے شامی اور افریقن مسلمان احباب نے اس لائبریری کے لئے مختلف قسم کی مفید اور نایاب کتب و اخبارات پیش کئے ہیں۔ اور جوں جوں لوگوں کو اس لائبریری کی اہمیت اور فائدہ کا احساس ہوتا جاتا ہے۔ مخیر اور علم دوست احباب مزید کتب و اخبارات پیش کر رہے ہیں۔ بعض نے نقدی کی صورت میں بھی چندہ پیش کیا ہے۔ آنریبل پرامونٹ چیف گامانگا صاحب نے دس جلدوں پر مشتمل ایک مفید انسائیکلوپیڈیا پیش کیا تھا۔ جو اس وقت لائبریری کی زینت ہے۔

حال ہی میں بو شہر کے ایک نامور مسلمان تاجر اور کمیشن ایجنٹ مسٹر ایم ایم کانو کو لائبریری دیکھنے کی خاص دعوت دی گئی۔ وہ وقت مقررہ پر تشریف لائے اور لائبریری کی خوبصورت الماریاں اور ان میں مضمون وار ترتیب سے رکھی ہوئی کتب دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور خوشی کا اظہار کیا اور مطالعہ کتب اور اخبارات دیکھتے رہے۔ نیز لائبریری کی وزیٹرز بک طلب کر کے بھی دیکھی اور خدمت خلق اور تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں احمدیہ مشن کی اس کوشش اور نئے اقدام کو بہت سراہا۔ چنانچہ اس نیک کام میں خود بھی حصہ لینے کے لئے اپنی طرف سے انگریزی زبان میں ۶۷ نہایت مفید علمی و ادبی اور مذہبی کتب لائبریری کے لئے پیش کیں۔ جو کہ اب لائبریری کی زینت بنی ہوئی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ مسٹر کانو گو احمدی نہیں ہیں۔ مگر ہماری اسلامی خدمات کے بڑے معترف و مداح ہیں اور وقتاً فوقتاً امداد بھی کرتے رہتے ہیں۔ احمدیت کی صداقت کے بھی دبی زبان سے معترف ہیں مگر دنیا داری اور اپنے اور اپنے خاندان اور ماحول سے ڈرتے ہوئے بیعت کرنے کی جرأت نہیں کرتے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں ہدایت پانے اور حقیقی احمدی بننے کا شرف عطا کرے۔ ہماری یہ لائبریری بفضلہ تعالیٰ دن بدن ترقی کر رہی ہے اور اس وقت تقریباً ۱۵۰۰ کتب اور دنیا کے ہر حصہ سے آمدہ علم روزانہ ہفتہ وار ماہوار اور سہ ماہی اخبارات و رسائے پبلک کے استعمال کے لئے اس میں موجود ہیں۔ اقوام متحدہ نیز امریکہ پاکستان ہندوستان اور عرب ممالک کے انفرمیشن ڈیپارٹمنٹوں اور ایجوکیشنل یونٹوں سے اس لائبریری کا مستقل رابطہ قائم ہے اور باقاعدہ اخبارات کے علاوہ وقتاً فوقتاً ان اداروں کی طرف سے مفید لٹریچر بھی آتا رہتا ہے۔ اخبارات اکثر مفت آتے ہوتے ہیں

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ نہ صرف اس لائبریری کی مزید کامیابی اور مقبول عام ہونے کے لئے دعا فرمائیں بلکہ عملی طور پر بھی اس کار خیر میں حصہ لیں اور صدقہ جاریہ کے طور پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کا اہم مفید اور نایاب لٹریچر اپنی طرف سے پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ بیرونی ممالک میں مستقل و مقبول احمدیہ لائبریریاں قائم کرنا ایک نہایت اہم دینی خدمت ہے

یہاں اس امر کا اعادہ بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ سیرالیون احمدیہ مشن کے پہلے امیر و انچارج مکرم الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم و مغفور رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے یہاں لمبا عرصہ کام کیا اور یہاں ہی وفات پا کر شہادت کا درجہ حاصل کیا۔ اپنی وفات سے پہلے انہوں نے اپنی تمام کی تمام ذاتی لائبریری سیرالیون مشن کے لئے وقف کر دی تھی۔ جو کہ اب مشن کی اس لائبریری کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے حضرت مولوی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی یادگار کے طور پر اس لائبریری کا نام نذیر احمدیہ مسلم لائبریری تجویز کیا گیا ہے۔ اس وقت لائبریری کی نگرانی کے فرائض مکرم قاضی مبارک احمد صاحب شاہد مبلغ سلسلہ ادا فرما رہے ہیں۔ جنہیں ریڈنگ روم میں اکثر تبلیغ کا موقعہ بھی ملتا رہتا ہے۔

صداقت خلافت ثانیہ پر ایک شہادت

عمی مکرم مرحوم و مغفور حضرت حافظ نور محمد صاحب ساکن فیض اللہ چک تحصیل و ضلع گورداسپور (مشرقی پنجاب) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی صحابہ میں سے تھے اور ۳۱۳ میں سے ایک تھے۔ آپ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عاشق اور شیدائی تھے۔ اپنے گاؤں فیض اللہ چک سے جو قادیان سے پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ہر روز حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتے۔ ظہر عصر اور مغرب کی نمازیں حضور کی اقتداء میں گزار کر واپس اپنے گاؤں آجاتے تھے۔ جب ایک دفعہ زیادہ عرصہ قادیان میں رہے۔ تو ان کے والد صاحب نے حضرت اقدس کو کہا کہ یہ میرا اکلوتا بیٹا ہے۔ اس کی جدائی میرے لئے ناقابل برداشت ہے اس پر حضور اقدس نے حافظ صاحب کو فرمایا۔ کہ وہ حافظ صاحب رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد کی اجازت سے قادیان رہا کریں۔

حافظ صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی عمر ۱۹ سال کی تھی۔ میں ایک دن صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے کھلیان پر چلا گیا۔ ماش اور مونگ کے کھلیان تھے اور اکتوبر نومبر کے دن تھے۔ کھلیان میں بیٹھ کر تلاوت قرآن مجید کی اور جب آیت یا داؤد انا جعلنٰک خلیفۃ فی الارض پر پہنچا تو مجھ پر غنودگی کی حالت طاری ہوئی اور دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ہیں اور چھوٹی چھوٹی داڑھی آئی ہوئی ہے یعنی ابھی مس پھوٹ رہی ہے اس کے بعد جب غنودگی کی حالت جاتی رہی۔ تو مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خلیفہ ہوں گے۔ چنانچہ جب خلافت ثانیہ کا زمانہ آیا۔ اور بہت سے لوگ تردد میں پڑ گئے۔ خدا کے فضل سے مجھے کوئی پریشانی نہ تھی۔ کیونکہ خداوند کریم نے اپنی عنایت اور ذرہ نوازی سے پہلے ہی بتلا دیا تھا کہ آپ ہی خلیفہ ہوں گے۔ میں نے فوراً بیعت کر لی"

ملک فضل کریم خاں بی اے از محمد نگر
میو روڈ — لاہور

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ دماغی عارضہ میں عرصہ ڈیڑھ ماہ سے مبتلا ہے۔ صحت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے آج مینٹل ہاسپٹل لاہور داخلہ کے لئے لے جایا جا رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ احمدیہ و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ کریم ان کو جلد سے جلد صحت عطا فرمائے۔

محمد بوٹا دوکاندار و سیالکوٹ ہاؤس
غلہ منڈی ربوہ

(۲)
مولوی سلطان عالم صاحب صحابی ساکنہ گوڑیالہ سخت بیمار ہو رہے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

...... نیز میرے بچوں کی روحانی ترقی کے لئے دعا فرماویں

محمد الدین درویش قادیان
حال ربوہ

تحریک جدید کا کام نہ میرا ہے نہ آپ کا

یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے

(۱) چند دن ہوئے جماعت کوئٹہ کے سیکرٹری تحریک جدید کا انتخاب ہوا تو خان عبدالوحید خانصاحب کا انتخاب عمل میں آیا۔ اس کی منظوری کی اطلاع دیدی گئی ہے۔ اور صاحب موصوف پیشتر ازیں بھی "تحریک جدید" کا کام کرتے رہے ہیں اور انہوں نے اس وقت اچھا کام کیا تھا۔ امید ہے کہ اب اس انتخاب میں بھی اپنے اس خدمت دینیہ کام کو پوری کوشش و جوش اور تندہی کے ساتھ سر انجام دیں گے۔ اس وقت ان کا کام دفتر اول اور دفتر دوم کے تحریک جدید کے وعدوں کا بروقت سو فیصدی پورا کرنا ہے۔ کیونکہ یہ وعدے ہیں جو بہرحال وصول ہیں۔ بجٹ نہیں جو آمد و خرچ کا ایک اندازہ ہوتا ہے۔ صاحب موصوف نے لکھا ہے کہ قائد اور وہ خود مل کر ایک دوسرے کے تعاون کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ یہی روح ہے جس کا ہر جماعت میں پیدا ہونا ضروری ہے تا دین کے کام میں کوئی رخنہ نہ ہو۔

(۲) کوئٹہ کی جماعت کے سابق "سیکرٹری تحریک جدید" ماسٹر محمد یٰسین صاحب نے بھی اطلاع دی ہے کہ میں موجودہ سیکرٹری تحریک جدید کے ساتھ ہر قسم کی مدد جو مجھ سے ہو سکتی ہے کر رہا ہوں اور کرنے کے لئے تیار ہوں۔ ماسٹر صاحب نے اپنے وقت میں "تحریک جدید" کا کام بہت محنت اور کوشش سے کیا ہے۔ خاکسار ان کا شکریہ ادا کرتا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۳) تعاون کی اطلاع دیتے ہوئے صاحب موصوف نے لکھا ہے کہ "یہ کام نہ میرا ہے نہ آپ کا" یہ تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے اسی نے ہی کرنا ہے۔ اور وہ اپنے فضل و احسان سے جن کو توفیق دیتا ہے یہ اس کا احسان ہے۔ پس جماعتوں کے عہدیداران خدام الاحمدیہ اور سیکرٹری تحریک جدید یا ان کو چاہیئے کہ ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے بیرونی ممالک کے تبلیغ اسلام و تبلیغ احمدیت کے جہاد کبیر کی بنیادوں کو مضبوط کریں ہر جماعت کو چاہیئے کہ اس کے عہدیدار اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ ذمہ داری کے محسوس کرنے کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ اپنے وعدے دفتر اول و دوم کے ۳۱ مارچ تک اکثر دوستوں کے سو فیصدی پورے کروائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید ۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرا چھوٹا بھائی عزیزم ارشد اللہ سانگلہ ہل میں بوجہ بخار بیمار ہے احباب جماعت کی خدمت میں اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مقبول احمد بھٹی جہلم

(۲) میرے دادا جان مولوی برکت علی صاحب لائق لدھیانوی کو ایک حادثہ پیش آنے کی وجہ سے ناک پر سخت چوٹ آئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا کرے نیز خاکسارہ نے امسال مڈل کا امتحان دیا ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ عائشہ پروین بنت میاں عبدالغنی قریشی ۔ میو روڈ لاہور

(۳) میرے بزرگوار والد صاحب عرصہ سے بعارضہ بخار و کھانسی علیل ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ مسعود احمد سکھیانوی دھاروو الی چک ۴۳ ۔ ضلع شیخوپورہ

(۴) میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ درویشان قادیان و احباب جماعت اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ مرزا محمد خاں سرویئر انجینئر بغداد ۔ عراق

(۵) میری بچی عزیزہ امۃ المجید بیگم عرصہ سات سال سے بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ نیز میرے بچے عزیز فیض احمد خاں کی صحت بھی خراب رہتی ہے اس کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ ہدایت علی خاں ڈوگری گھمناں

(۶) والدہ کی صحت دن بدن گر رہی ہے۔ ۲۱/۲/۵۷ سے میو ہسپتال فیملی پرائیویٹ وارڈ کمرہ نمبر ۱۲ میں داخل ہیں مگر افاقہ نہیں ہوتا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ میری صحت کاملہ و خاتمہ بالخیر کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ جلال الدین آف احمدیہ بلڈنگس لاہور

(۷) خاکسار بہت دنوں سے بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ یار خاں احمدی چک ۱۶۳ ر ۔ ضلع ملتان

اعانت الفضل کرنیوالے اصحاب کیلئے درخواست دعا

(۱) میاں حسام الدین صاحب بلیڈر مردان پچھلے دنوں کار کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے شفا دیدی ہے۔ اور انہوں نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل عطا فرمائے ہیں جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔

(۲) حافظ مبین الحق صاحب شمس ۲۰۷/۳ مارٹن روڈ کراچی نمبر ۵ مبلغ پانچ روپے بطور اعانت ارسال فرماتے ہیں جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ میں گھریلو مشکلات کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ مشکلات کو اپنے فضل سے دور کرے۔ آمین۔

(۳) حبیب اللہ صاحب بٹ کراچی نمبر ۸ نے کاسٹ اکاؤنٹنسی کا امتحان پاس کیا ہے پاکستان میں صرف دس اصحاب اس امتحان میں پاس شدہ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے۔

بٹ صاحب نے اس کامیابی کی خوشی میں مبلغ دس روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

محترمہ استانی محمدی بیگم صاحبہ کا انتقال

(از سید مبارک احمد شاہ صاحب ابن حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ)

محترمہ استانی محمدی بیگم صاحبہ بنت منشی شادی خانصاحب مرحوم ۳/۳/۵۷ کو انتقال فرما گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

محترمہ استانی صاحبہ موضع جگو والا تحصیل شجاع آباد کے قریب محلوانہ میں ڈسٹرکٹ بورڈ زنانہ مڈل سکول میں استانی تھیں۔ ان کی بیماری کی اطلاع ملنے پر ان کی بڑی ہمشیرہ محترمہ استانی مریم بیگم صاحبہ بیوہ حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ نے مجھے ان کو لینے کے لئے وہاں بھیجا۔ مگر افسوس کہ انکی زندگی کے دن پورے ہو چکے تھے۔ بیماری کا شدت اختیار کرتی گئی۔ شروع میں بخار ہوا۔ بعد میں سرسام ہو گیا۔ اور بیہوشی طاری ہو گئی جو کہ آخری وقت تک رہی۔

مرحومہ پاک باز خاتون تھیں۔ خاموش طبع اور قانع تھیں۔ نماز روزہ کی پابند اور غریب پرور تھیں۔ چنانچہ ایک بیوہ عورت کے ساتھ وعدہ کیا ہوا تھا کہ اس کی لڑکی کی شادی پر سب جہیز اپنے پاس سے دوں گی۔ آپ تحریک جدید اور دوسرے چندوں میں باقاعدہ حصہ لیا کرتی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اپنے والد صاحب مرحوم کی وجہ سے شروع سے والہانہ محبت تھی۔ آپ کی دادی صاحبہ مرحومہ اور والد صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہت خدمت کا موقعہ ملا۔

مرحومہ کی ایک اہم خصوصیت یہ تھی کہ آپ جماعت احمدیہ میں "مولوی فاضل" ہونے کی حیثیت سے منفرد خاتون تھیں۔ عورت کا مولوی فاضل ہونا بڑی ہمت کا کام ہے۔

حضرت والد صاحب مرحوم (حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ) مرحومہ کو کئی سال تک مولوی فاضل کی تیاری کراتے رہے اور ہمیشہ ان کی مثال دیا کرتے تھے۔

مرحومہ کا تابوت ربوہ لایا گیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ مرحومہ نے حصہ آمد کی ۱/۱۰ اور جائداد کی ۱/۳ کی وصیت کی ہوئی تھی۔

احباب کی خدمت میں ان کے ترقی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز مرحومہ کی بڑی ہمشیرہ صاحبہ یعنی محترمہ استانی مریم صاحبہ بیوہ حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس صدمہ کی برداشت کی توفیق بخشے اور ہر حال میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔

میں محترم حاجی نور احمد صاحب فریدی ہیڈ ماسٹر جگو والا کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے مرحومہ کی زندگی میں بھی ان کا خیال رکھا۔ اور جب بیمار ہوئیں تو بیماری کی اطلاع کے لئے ایک شخص کو بھیجا اور آخر وقت تک مرحومہ کی خدمت کی۔ آپ نہایت خوش خلق اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کرنے والے استاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس نیکی کی جزائے خیر دے۔ آمین۔

خاکسار سید مبارک احمد شاہ دارالصدر شرقی ۔ ربوہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے جنرل اجلاس کا فیصلہ

الشرکۃ الاسلامیہ کے سالانہ عمومی اجلاس میں یہ قرار پایا تھا کہ ہر ایک حصہ دار کم از کم سال میں دس روپے کی کتب خریدنے یا فروخت کرنے کی ذمہ داری لے۔ امید ہے کہ حصہ داران اجلاس عام کے اس فیصلہ کی تعمیل کر کے الشرکۃ الاسلامیہ کو شکریہ کا موقعہ دیں گے۔ گذشتہ سال کے بیلنس شیٹ سے جو حصہ داران کو مفت مہیا کیا جا سکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ کمپنی کی حالت پہلے سے کافی بہتر ہو رہی ہے۔ چنانچہ اس دفعہ -/۶/۲۶۲۱ روپے نفع ہوا ہے۔ امید ہے۔ کہ سابقہ نقصان بہت جلد پورا ہو کر کمپنی نفع دینا شروع کر دے گی۔

مینیجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

بچوں کے لئے کتابوں کا سیٹ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی بتائی ہوئی سکیم کے ماتحت کتابوں کا ایک سیٹ تیار ہو چکا ہے۔ جو مندرجہ ذیل کتب پر مشتمل ہے۔

۱- رسالہ نماز قیمت ۶ر (۲) رسالہ حج قیمت ۵ر
۳- علامات شناخت انبیاء ۵ر (۴) بچوں کے لئے اخلاقی مضامین ۶ر
۵- قضا و قدر ۶ر

پورا سیٹ لینے والے کو ڈیڑھ روپیہ میں دیا جائے گا۔

دوسرا سیٹ جو عنقریب شائع ہو گا۔ وہ مندرجہ ذیل کتب پر مشتمل ہو گا۔

۱- روزہ ۲- دعا ۳- عبادت اور اس کی ضرورت ۴- اخلاق

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کی مطبوعات کی قیمتوں پر مجلس مشاورت پر خاص رعایت

تذکرہ (مجموعہ الہامات رویا و کشوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام) ۸/۱۲ کی بجائے -/-/۱۱

سیٹ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نمبر ۱

(۱) براہین احمدیہ حصہ پنجم مجلد ۰ — ۰ — ۴
(۲) نزول المسیح 〃 ۰ — ۴ — ۳
(۳) تحفہ گولڑویہ 〃 ۰ — ۴ — ۳
(۴) ازالہ اوہام 〃 ۰ — ۱۲ — ۲
(۵) ایام الصلح 〃 ۰ — ۸ — ۲

۰ — ۱۲ — ۱۷

-/۱۲/۱۷ کی بجائے -/۱۲/۱۵

سیٹ نمبر ۲

توضیح مرام غیر مجلد ۶ر سبز اشتہار ۳ر
کشتی نوح ۴ر تجلیات الٰہیہ ۴ر
فتح اسلام ۶ر ایک غلطی کا ازالہ ۲ر
الوصیت ۴ر چشمہ مسیحی ۶ر
ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی ۲ر
احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے ۲ر
اسلام اور جہاد ۴ر
سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ۴ر

۰ — ۸ — ۳ روپے

-/۸/۳ کی بجائے تین روپیہ میں۔

سیٹ نمبر ۳

اسلامی اصول کی فلاسفی مجلد ۰ — ۱۲ — ۱

آئینہ کمالات اسلام مجلد ۰ — — ۷
چشمہ معرفت مجلد ۰ — ۰ — ۵
اربعین مجلد ۰ — ۸ — ۰
تذکرۃ الشہادتین مجلد ۰ — ۰ — ۲

۰ — ۴ — ۱۷

-/۴/۱۷ کی بجائے -/۴/۱۵

سیٹ نمبر ۴

ضرورت الامام 〃 ۰ — ۸ — ۰
راز حقیقت 〃 ۰ — ۶ — ۰
نشان آسمانی 〃 ۰ — ۶ — ۰
کشف الغطاء 〃 ۰ — ۷ — ۰
دافع البلاء 〃 ۰ — ۴ — ۰
آسمانی فیصلہ 〃 ۰ — ۷ — ۰
ستارہ قیصرہ 〃 ۰ — ۳ — ۰
تحفۃ الندوہ 〃 ۰ — ۳ — ۰
تحفہ قیصریہ 〃 ۰ — ۴ — ۰
پیغام صلح 〃 ۰ — ۸ — ۰

۰ — ۸ — ۳

-/۸/۳ روپے کی بجائے -/۰/۳ روپے

سیٹ کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ آخر ۰ — ۴ — ۴ روپے
نمبر ۱ تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم ۰ — ۸ — ۶
تفسیر سورۃ کہف 〃 ۰ — ۴ — ۲
دیباچہ تفسیر القرآن ۰ — ۸ — ۵

-/-/۱۲

نمبر ۲ اسلام اور ملکیت زمین مجلد ۰ — ۸ — ۲ روپے
نمبر ۳ سیرت خیر الرسل 〃 ۰ — ۰ — ۲ 〃
نمبر ۴ نبیوں کا سردار 〃 ۰ — ۸ — ۲ 〃
نمبر ۵ اسلام میں اختلافات کا آغاز 〃 ۰ — ۸ — ۱ 〃
نمبر ۶ اسلامی نظریہ 〃 ۰ — ۸ — ۲ 〃

۰ — ۰ — ۱۱

-/-/۱۰

دیگر کتب کے لئے فہرست کتب الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ملاحظہ فرمائیں جو مطالبہ پر مفت دی جاتی ہے

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

سیٹ نمبر ۴ تقدیر الٰہی ۰ — ۴ — ۱
〃 نمبر ۵ ذکر الٰہی ۰ — ۱۲ —
〃 نمبر ۶ منہاج الطالبین ۰ — ۱۲ — ۱
نجات ۰ — ۱۲ — ۱
تحفۃ الملوک ۰ — ۱۲ — ۱
منصب خلافت ۰ — ۴ — ۱
حقیقۃ الرؤیا ۰ — ۱۲ —
مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے ۰ — ۶ — ۱
دنیا کا محسن ۰ — ۰ — ۱
ملائکۃ اللہ ۰ — ۰ — ۳
اسلام اور دیگر مذاہب ۰ — ۸ —

۰ — ۲ — ۱۵

-/۲/۱۵ روپے کی بجائے -/-/۱۳ روپے

مینیجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

بلکہ اس وقت ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کسی طریقہ سے اس کو ظاہر کر دیتا ہے۔ مقام ہجرت یمامہ ہوگا یا مدینہ۔ لمبے ہاتھوں سے کیا مراد ہے۔ عربوں کی رسم کے مطابق لے پالک حقیقی بیٹے کا درجہ رکھتا ہے یا نہیں بیسیوں واقعات ہیں جو بطور مثال کے پیش کئے جا سکتے ہیں۔

بشری اجتہاد سے ایسا اندازہ بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی حکمتوں کے ماتحت ہوتا ہے ایک حکمت اس میں یہ ہے کہ بشر کی بشریت پر حجت قائم ہو جائے اور جس طرح بعض قوموں نے سفر بان الہی کو خود اللہ تعالیٰ یا اس کا بیٹا بنا لیا ہے اس غلطی میں مومن نہ پڑ سکیں اور بھی کئی حکمتیں ہوتی ہیں جن کے تذکرہ کی یہاں گنجائش نہیں۔ لیکن یہاں ایک بات عرض کر دیتے ہیں جو دراصل متذکرہ بالا حکمت کا ہی نتیجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فعال لمایرید ہونا ثابت ہو کہ علم غیب صرف اللہ تعالیٰ کو ہی ہوتا ہے اور کوئی عقل انسانی اس تک نہیں پہنچ سکتی۔ جس سے ضمناً یہ نتیجہ بھی نکلتا ہے کہ جس شخص کی اجتہادی رائے اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق نہیں خود اس کی صداقت پر مہر تصدیق لگائی جائے کہ یہ شخص پہلے سے کسی سوچی سمجھی تدبیر کے مطابق عمل نہیں کر رہا۔ بلکہ جب اور جس طرح اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اس کو وہ مقام عطا کرتا ہے۔

اس استدلال کی حقانیت مسلمانوں اور خاص کر احمدیوں کے لئے غیر مانوس نہیں ہے اللہ تعالیٰ اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ پیغامی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر یہ الزام لگائیں گے کہ انہوں نے خلافت اور مصلح موعود کا مقام سازباز سے حاصل کیا ہے۔ چنانچہ ساماتوی صاحب اس مضمون میں لکھتے ہیں (نقل کفر کفر نباشد)

"آپ نام نہاد انجمن کی سازشوں کے طفیل خلیفہ ہو گئے ......

مرید برابر آپ کو دعویدار بنا رہے تھے اور یہ ڈیوٹی زیادہ تر تنخواہ دار ایجنٹ ادا کر رہے تھے .... وغیرہ وغیرہ"

اس لئے اللہ تعالیٰ نے ایک نشان قائم کر دیا کہ یہ بات تو آپ کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی ورنہ وہ اپنے رسالہ میں کیوں نہ اس کی بنیاد رکھتے۔

الغرض متذکرہ حوالہ سے جو ساماتوی صاحب نے پیش کیا ہے۔ مصلح موعود کے متعلق جو کچھ ضمناً بھی اس سے واضح ہوتا ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ آپ پانچویں بیٹے کے متعلق پیشگوئیوں کی اپنی رائے کے مطابق تشریح اور تاویل فرما رہے تھے۔ اور تشریح و تاویل عقیدہ نہیں سمجھا جا سکتا بلکہ جب اللہ تعالیٰ کی حکمت سے حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے تو ایسے اندازے فرو ہیں کہ اس کے مطابق ہوں۔ دوسری بات جو واضح ہوتی ہے وہ بیٹا ہو کہ اس الزام کی تردید ہے کہ آپ نے نعوذ باللہ سازش سے یہ مقام یا خلافت کا مقام حاصل کیا ہے بلکہ باوجود اس کے کہ ان کی ذات سے وہ کارنامے ظہور ہو رہے تھے جو "مصلح موعود" کے ساتھ وابستہ ہیں آپ اللہ تعالیٰ کے حکم کا انتظار کرتے رہے۔ حالانکہ بعض مخلص احباب ان کارناموں کی بنا پر اپنے طور پر آپ کو "مصلح موعود" قرار دے رہے تھے۔ لیکن چونکہ یہ ان کے عقلی اندازے تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تائید یا تردید نہ فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے حقیقت کے انکشاف کا انتظار کرتے رہے۔ آپ نے مختلف اوقات میں جو بیانات دیئے وہ ان لوگوں کے جواب میں تھے جن کے دلوں میں زیغ تھا اور وہ اس پیشگوئی کو جماعت کے اندر ایک فتنہ بنانے کی کوشش کرتے چلے آئے ہیں لیکن آپ نے الراسخون کا طریق اختیار کیا تا آنکہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فیصلہ سنا دیا۔

یضل بہ کثیراً و یہدی بہ کثیراً

درخواست دعا

۱۔ مکرم ڈاکٹر صوفی احمد صاحب انچارج سول ہاسپٹل فتح جنگ کا لڑکا رشید احمد ایف ایس سی میڈیکل کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے اور لڑکی امۃ المجید میٹرک کا امتحان دے رہی ہے دونوں کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے

سید عبد الباسط ربوہ

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ ماجدہ اسلم بی بی صاحبہ ہمشیرہ ڈاکٹر قاضی فیروز الدین صاحب مرحوم جو عدن میں شہید ہو گئے تھے و قاضی رشید الدین صاحب واقف زندگی ربوہ مورخہ ۷ مارچ ۱۹۵۷ء بوقت نماز عصر کے وقت قریباً چار بجے میو ہسپتال لاہور میں بعارضہ قلب وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ نیک موصیہ اور جوشیلی احمدی خاتون تھیں۔ مورخہ ۸ مارچ بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور قریباً ساڑھے پانچ بجے شام مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کر دیا گیا۔ جس کے بعد مکرم مولانا ابو العطا صاحب جالندھری نے دعا کرائی۔ تمام احباب سے عموماً اور صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ والدہ صاحبہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں اور ان دعاؤں میں خاکسار کے والد ماجد شیخ سردار محمد صاحب ہوشیارپوری کو بھی یاد رکھیں۔ جو مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۵۶ء کو بمقام نواب شاہ صرف دو دن بیمار رہ کر ہم سے یوں اچانک جدا ہو گئے کہ ہم ان کی تجہیز و تکفین تک میں شامل نہ ہو سکے۔

خاکسار انوار رسول شیخ احمدی

۱۵۲ بی پونچھ ہاؤس اسٹاف کالونی ملتان روڈ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷